قرآن مجید کا مطالعہ

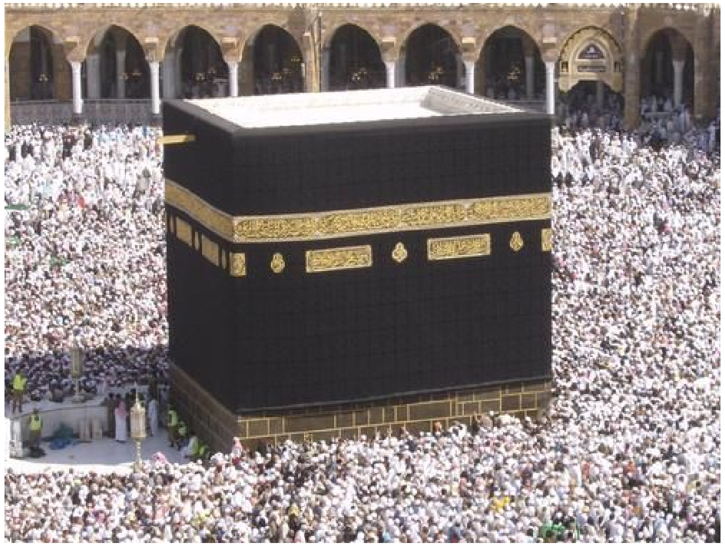

سورۃ التحریم 66: ایمان اور تعمیر شخصیت۔۔۔۔اہل ایمان خواتین کی تعلیم و تربیت

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ التحریم 66 کا موضوع (Topic)

ایمان اور تعمیر شخصیت۔۔۔اہل ایمان خواتین کی تعلیم و تربیت

- آیات 1-5: اہل ایمان خواتین کی تعلیم و تربیت
- آیات 6-9: احتساب کے نتائج اور مخلصانہ رجوع
- آیات 10-12: غیر مخلص اور مخلص خواتین کی مثالیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ منورہ میں پہنچے اور وہاں آپ نے اسلامی حکومت قائم کر لی۔ اس وقت آپ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر کرائسس کا سلسلہ جاری رہا۔ مدینہ منورہ پر تین بڑے حملے ہوئے جنہیں جنگ بدر، احد اور احزاب یعنی خندق کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف قبائل کے دہشت گرد چھوٹے موٹے حملے کر کے جانوروں کی ڈکیتی کر لیا کرتے تھے۔ اس کے ساتھ ہی مدینہ منورہ کے اندر موجود منافقین اپنے جعلی پراپیگنڈا کے ذریعے اسلام کی مخالفت جاری رکھے ہوئے تھے۔

ان منافقین نے خاص طور پر امہات المومنین رضی اللہ عنھن اور کئی صحابیات رضی اللہ عنھن کو ٹارگٹ بنایا اور ان کے خلاف پراپیگنڈا کرنے لگے۔ اللہ تعالی چاہتا تو فوراً ہی ان منافقین کو قتل کروا لیتا لیکن اللہ تعالی نے ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر صبر کا امتحان کرنے دیا تاکہ ان کی شاندار پرفارمنس سب انسانوں کو قیامت تک نظر آ جائے۔ 9 سال بعد سورۃ التوبہ میں منافقین پر سزا یہ دی کہ ان کے نام سامنے آ گئے اور ان کی حیثیت ختم ہو گئی۔

منافقین کا مقصد یہی تھا کہ اہل ایمان کے مورال کو تباہ کر سکیں تاکہ وہ حکومت پر قبضہ کر سکیں۔ اس لئے پھر اللہ تعالی نے ان خواتین کی تربیت کے لیے سورۃ التحریم 66 نازل کی۔ اس سے پہلے بھی اس موضوع پر سورۃ النور 24 اور سورۃ الاحزاب 33 کا موضوع یہی تھا۔ لہذا ان خواتین کی تربیت کے ذریعے اللہ نے اگلی جنریشن کی مسلمان خواتین کی تربیت کا انتظام بھی فرما دیا ہے۔ جو خواتین بھی خلوص کے ساتھ اللہ تعالی کے ان ارشادات کا مطالعہ کریں گی تو انہیں اندازہ ہو جائے گا کہ ان کا رویہ بھی کیا ہونا چاہیے؟

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ التحریم 66: اہل ایمان خواتین کی تعلیم و تربیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ. (1)	اے نبی! آپ اپنی خواتین کو خوش کرنے کے لیے جو چیز کیوں چھوڑ رہے ہیں، جو اللہ تعالی نے آپ کے لیے جائز کیا ہوا ہے؟ حالانکہ اللہ تعالی بخشنے والا ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَیۡمَانِكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ مَوۡلٰىكُمۡ ۚ وَهُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ. (2)	اپنی اس طرح کی قسموں کو توڑ دینا، اللہ تعالی نے آپ کے لیے کنفرم کر دیا ہے کیونکہ اللہ تعالی ہی آپ کا مددگار ہی ہے جبکہ وہ علم و حکمت کا مالک ہے۔
وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ.(3)	(اسی طرح کا معاملہ پہلے بھی ہوا کہ) جب نبی نے اپنی ایک اہلیہ سے راز کی ایک بات کہی۔ پھر انہوں نے یہ بات جب (کسی دوسری اہلیہ کو) بتا دی جبکہ اللہ تعالی نے نبی کو اس سے آگاہ کر دیا تو آپ نے کچھ بات فرمائی اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب (رسول اللہ کی ایک) اہلیہ کو وہی بتایا تو انہوں نے پوچھا: "آپ کو کس نے معلوم کر دیا؟" نبی نے فرمایا: "مجھے اُس رب نے خبر دی ہے جو علم اور خبر کا مالک ہے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نارمل شادی ایک ہی خاتون سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے تھی۔ مکہ مکرمہ میں وہی آپ کے ساتھ زندگی گزرتی رہی اور جب نبوت کا سلسلہ شروع ہوا تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا فوراً ایمان لائیں اور باقی ساری زندگی دین کی خدمت کرتی رہیں۔ ان کا انتقال ہوا تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں، ان کی تربیت کے لیے آپ نے دو شادیاں سیدہ سودہ اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے کر لیں۔ پھر جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اللہ تعالی نے حکم دیا کہ آپ مزید شادیاں کریں کیونکہ بہت سی خواتین شدید معاشی مشکلات میں تھیں اور ان کے شوہر بھی شہید ہو چکے تھے اور ان کی تربیت کر کے تمام اہل ایمان خواتین کی تربیت کرنی تھی۔

سورة التحريم 66: اہل ایمان خواتین کی تعلیم و تربیت

يإِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ.(4)	(نبی کی خواتین ! اپنے رویے کی اصلاح کر لیجیے۔) اگر آپ دونوں اللہ تعالی کی طرف رجوع کرتی ہیں تو یہی آپ کے لیے مناسب ہے۔ آپ کے دل تو اس کے لیے مائل ہی ہیں، لیکن اگر نبی کے خلاف اکٹھا مل کر کچھ کریں گی تو اُس کا کچھ نقصان نہ ہو گا۔ کیونکہ اس رسول کا حامی و مددگار اللہ تعالی ہے جبکہ جبریل، تمام نیک اہل ایمان اور مزید براں فرشتے بھی ان رسول کے حامی اور مددگار ہیں۔
عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا.(5)	بعید نہیں کہ اگر وہ آپ کو طلاق دے دیں تو ان کا رب آپ کے بدلے میں انہیں آپ سے بہتر اہلیہ عطا فرمادے گا۔ مسلمان، مومن خواتین، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار اور سادہ زندگی بسر کرنے والیاں، خواہ شادی شدہ ہوں یا کنواریاں (تو وہ سب رسول کی مددگار ہیں۔)

تمام امہات المومنین رضی اللہ عنہن میں بہت سے مشکلات پیدا ہو چکے تھے۔ کئی خواتین کے شوہر شہید ہو چکے تھے اور کئی خواتین کو ایمان لانے پر مشرک شوہر نے طلاق کر دی تھی۔ پھر یہ سب ہجرت کر کے اپنے گھر کو چھوڑ کر مدینہ منورہ میں آئیں تو انہیں معاشی مشکلات جاری تھیں۔ دوسری طرف منافقین نے امہات المومنین رضی اللہ عنہن پر جعلی پراپیگنڈا شروع کر دیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام امہات المومنین رضی اللہ عنہن میں سے ہر خاتون کے لیے الگ الگ دن طے ہوا تھا تا کہ ان کے دل ریلیکس رہیں۔

ایک اہلیہ سیدہ ماریہ رضی اللہ عنہا شہد کی مٹھائی بہت عمدہ بناتی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت پسند آئی۔ چنانچہ آپ روزانہ عصر کی نماز کے پاس کچھ منٹ کے لیے ان کے پاس جا کر مٹھائی کھا لیتے تھے۔ اس پر بعض دیگر امہات المومنین رضی اللہ عنہن کو افسوس ہوا اور انہوں نے خفیہ پلاننگ کی اور پریشر پیدا کرنے کے لیے اپنے افسوس پر رویہ اختیار کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھا لی کہ میں اب اس مٹھائی کو نہیں کھاؤں گا تو اللہ تعالی اس قسم کو توڑنے کا حکم دے دیا۔ اس پر اللہ تعالی نے امہات المومنین رضی اللہ عنہن کی تربیت دی اور انہیں بتایا کہ آپ کو اپنا رویہ ٹھیک کر لینا چاہیے۔ افسوس کہ جعلی احادیث لوگوں نے ایجاد کر کے ایسی جعلی کہانیاں پھیلا کر کتابوں میں لکھ دیں جس کی حقیقت نہیں تھی لیکن کئی لوگوں نے تفسیر کی کتابوں میں لکھ بیٹھے جو ان کی غلطی تھی۔ اس لیے جو بھی عجیب سی کہانی سامنے آئیے تو ہمیں کبھی یقین نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے جعلی کہانی ہی سمجھ لیجیے۔

سورۃ التحریم 66: احتساب کے نتائج (Accountability)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ. (6)	اہل ایمان ! (جب رسول اور ان کی خواتین بھی احتساب سے بالا نہیں تو) آپ بھی اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچا لیجیے جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے (جنہیں وہ لوگ پوجتے رہے۔) جبکہ ان پر ڈکٹیٹر اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے۔ اللہ تعالی جو بات انہیں فرمائے گا، اس کی تعمیل میں نافرمانی نہ کریں گے اور وہی کریں گے جس کا حکم انہیں دیا جائے گا۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ. (7)	اس وقت کہا جائے گا: "اے کفار! آج معذرتیں پیش نہ کرو، تمہیں (تمہارے عمل کے) بدلے میں دیا جا رہا ہے جو تم کرتے رہے ہو۔"
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (8)	اہل ایمان! اللہ تعالی کی طرف مخلصانہ رجوع کر لیجیے۔ امید ہے کہ آپ کا رب آپ کے گناہ آپ سے ڈیلیٹ کر دے گا اور آپ کو ایسے باغوں میں داخل کر دے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اس دن جب اللہ تعالی اپنے نبی اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، رسوا نہ کرے گا۔ اُن کی روشنی ان کے آگے اور دائیں چل رہی ہو گی۔ وہ دعا کر رہے ہوں گے: "ہمارے رب! ہماری اِس روشنی کو تو ہمارے لیے مکمل فرما دے اور ہم سے درگذر فرما دے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔"
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ. (9)	اے نبی! منکرین اور منافقین، سب سے جہاد کر لیجیے اور اِن پر سخت ہو جائیے کیونکہ اِن کا ٹھکانا جہنم ہے جبکہ وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃ التحریم 66: مخلص اور منافق خواتین کی تاریخی مثالیں۔۔۔ تمام اہل ایمان خواتین کی تربیت

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ.(10)	اللہ تعالی منکروں کے لیے نوح کی بیگم اور لوط کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے۔ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے گھر میں تھیں، مگر انہوں نے اپنے شوہروں سے بے وفائی کی تھی تو اللہ تعالی کے مقابلے میں وہ اُن کے کچھ کام نہ آسکے اور دونوں عورتوں کا رزلٹ دے دیا کہ جاؤ آگ میں جانے والوں کے ساتھ تم بھی آگ میں چلی جاؤ۔
وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. (11)	اللہ تعالی اہل ایمان کے لیے فرعون کی بیگم کی مثال بھی پیش کرتا ہے، جب انہوں نے دعا کی: "ہمارے رب! میرے لیے جنت میں اپنے ہاں ایک گھر بنا دیجیے جبکہ مجھے فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے دے اور اِس ظالم قوم سے نجات عطا فرما دیجیے۔"
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ.(12)	اسی طرح عمران کی بیٹی مریم کی مثال پیش کرتا ہے جس نے اپنا دامن پاک رکھا۔ پھر ہم نے ان کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی، اور انہوں نے اپنے رب کے ارشادات اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی جبکہ وہ فرمانبردار لوگوں میں سے تھیں۔

بے وفائی = ایمان نہ لانا اور اپنی قوم پرستی کرنا یعنی خواہ نیکی کریں یا برائی، ہم ان کے ساتھ ہیں۔ حضرت نوح اور لوط علیہما الصلوۃ والسلام کی بیگم نے معاذ اللہ کوئی بدکاری نہیں کی لیکن وہ اپنے قوم سے محبت کرتی تھیں تو یہی بے وفائی انہوں نے کر دی۔ جب ان اقوام پر سزا آئی تو ان دونوں بیگموں کو بھی اسی سزا کا حصہ لینا پڑا۔
ان چاروں خواتین کی مثال سے امہات المومنین اور صحابیات رضی اللہ عنہن پر یہ اثرات آئے کہ ان کے لیے سیدہ فرعون بیگم اور سیدہ مریم رضی اللہ عنہما آئیڈیل شخصیت بن گئیں۔ باقی عمر تک وہ اپنی اولاد اور دیگر اسٹوڈنٹس کی اسی کے مطابق تربیت کرتی رہیں۔ انہیں سیلری بھی ملتی تو وہ غریب خواتین کی خدمت کرتی رہیں۔

چار خواتین کی سیرت

1. حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت کا سلسلہ 950 سال جاری رہا۔ ان کی اہلیہ اور بیٹا صحیح طرح سے پُر خلوص ایمان نہیں لائیں بلکہ قوم پرستی پر مائل رہیں۔ ان کے بیٹے سام، حام اور یافث رضی اللہ عنہم تو ایمان لائے۔ ایک بیٹا ایمان نہیں لایا۔ اللہ تعالی نے جب دعوت کے مرحلے کو ختم کر کے حکم دیا کہ حضرت نوح علیہ الصلوۃ السلام اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس جہاز میں آجائیں جس کی تعمیر نوح علیہ الصلوۃ والسلام نے کی تھی۔ انہوں نے اپنی فیملی کو آخری دعوت دے دی لیکن وہ اس جہاز میں سوار نہیں ہوئے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ طوفان کے ذریعے پوری قوم تباہ ہو گئی اور اہل ایمان کو شاندار زرخیز زمینیں دے دی گئیں تاکہ وہ باقی زندگی انجوائے کرتے رہیں۔ آپ کے جہاز کے فوسلزاب بھی موجود ہیں جو ارارات پہاڑ کے ٹاپ پر موجود ہیں۔
2. حضرت لوط علیہ الصلوۃ والسلام، اپنے چچا حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام پر ایمان لائے تو اللہ تعالی نے انہیں بھی نبی بنا دیا۔ پھر ان کی ذمہ داری یہ لگی کہ فلسطین اور اردن میں دعوت پہنچائیں۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام فلسطین میں اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے رہے اور حضرت لوط علیہ الصلوۃ والسلام نے اردن کے علاقے میں دعوت پہنچائی اور وہیں شادی کر لی۔ ان کی اہلیہ بھی قوم پرستی کرتی رہیں اور صحیح طرح ایمان نہ لائیں۔ آخری وارننگ پر اللہ تعالی نے حضرت لوط علیہ الصلوۃ والسلام اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ وہ اس شہر سے نکل جائیں اور اپنی قوم کو پیچھے چھوڑ دیں۔ ان کی اہلیہ بھی نکل کر چلنے لگیں لیکن پھر اپنی قوم کو دیکھ کر اسی محبت کو جاری رکھا اور سزا کا افسوس کرنے لگیں۔ اس لئے وہ پھر وہیں رک گئیں اور اللہ تعالی کا عذاب آگیا اور اس پوری قوم کو تباہ کر دیا۔ اس کے بعد اللہ نے حضرت لوط علیہ الصلوۃ والسلام اور اہل ایمان کو فلسطین کی زرخیز زمین عنایت فرمائیں تاکہ باقی زندگی جنت کی مثال حاصل کر لیں۔
3. مصر کے بادشاہ فرعون کو حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت جاری رہی۔ فرعون اور اس کی پارٹی میں سے کم ہی لوگ ایمان لائے لیکن فرعون کی بیگم ایمان لے آئیں اور صحابیہ رضی اللہ عنہا بن گئیں۔ دعوت کے خاتمے پر اللہ تعالی نے فرعون اور اس کی پوری ملٹری کو سمندر میں غرق کر دیا جبکہ ان کی بیگم باقی ساری زندگی تک ملکہ ہی رہیں۔ اس فرعون کی لاش فوسل کے طور پر موجود ہے۔
4. سیدہ مریم رضی اللہ عنہا کی سیرت سورۃ آل عمران 3 اور سورۃ مریم 19 میں ہے۔ وہ بچپن سے آخر تک ایمان اور نیک عمل پر قائم رہیں۔ ان کے بیٹے حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت جاری رہی اور سیدہ مریم رضی اللہ عنہا آخری زندگی تک اللہ تعالی کا پیغام دیگر خواتین اور ان کی اولاد کو پہنچاتی رہیں اور تربیت کرتی رہیں۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran

https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t